چوتھا یونٹ

14. بکری نے دو گاؤں کھا لیے

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

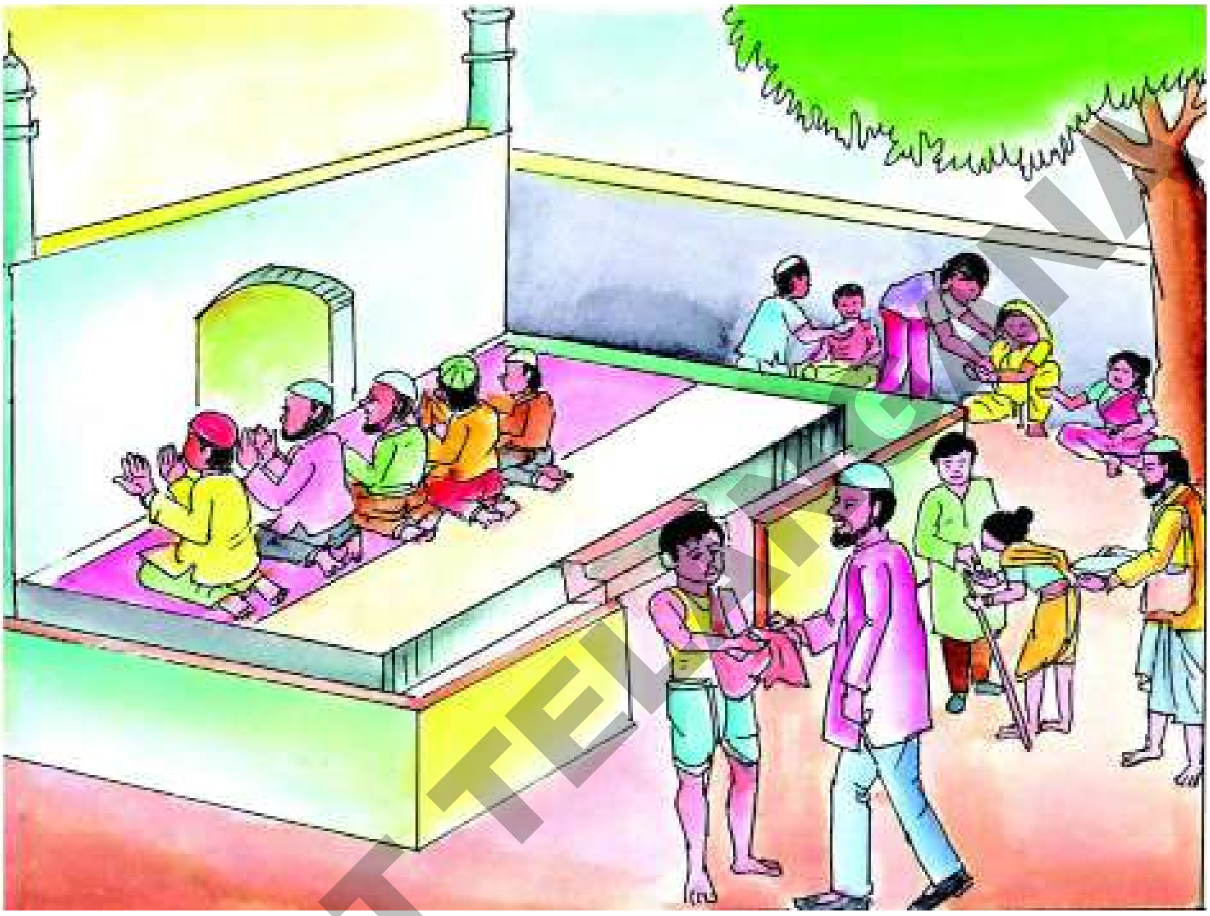

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر دیکھیے اور اس کے بارے میں کہیے۔
2. لوگ کیا کر رہے ہیں؟
3. ہم سب کو رزق کون دیتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

ایک مرتبہ شاہ جہاں بادشاہ اپنے مصاحبوں کے ساتھ جنگل میں شکار کھیل رہا تھا۔ اچانک اُسے ایک ہرن نظر آیا۔ اس نے ہرن کے پیچھے گھوڑا ڈال دیا۔ ہرن چھلانگیں مارتا چلا جا رہا تھا اور گھوڑا آندھی کی طرح اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ اس بھاگ دوڑ میں مصاحب نہ جانے کدھر چلے گئے۔ بادشاہ اکیلا رہ گیا۔

گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔ وہ اِدھر اُدھر گھوڑا دوڑانے لگا کہ کہیں پانی نظر آجائے، اچانک اُسے ایک جھونپڑی نظر آئی۔

''اندر کوئی ہے۔'' بادشاہ نے نزدیک جا کر آواز دی''۔

ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگتا تھا، جھونپڑی سے باہر آیا۔

بادشاہ بولا'' میں ایک شکاری ہوں، سخت پیاس لگی ہے، پانی پلاؤ''۔

''اندر آجاؤ بھائی! تمہاری پیاس ضرور بجھے گی'' بوڑھے نے کہا، بادشاہ جھونپڑی میں داخل ہوگیا۔

''میں ابھی آتا ہوں'' چرواہے نے کہا اور باہر چلا گیا۔

تھوڑی دیر میں مٹی کے پیالے میں وہ بکری کا دودھ لے کر واپس آیا۔ بادشاہ نے تازہ اور میٹھا دودھ پیا، پیاس بجھ گئی۔ بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا۔

SCERT TELANGANA

’’میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں‘‘۔ بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے ہوئے کہا۔

’’انعام کاہے کا، یہ تو میرا فرض تھا‘‘ بوڑھا بولا۔

’’نہیں تمہیں انعام ضرور ملے گا۔ تمہیں دو گاؤں جاگیر میں دیے جاتے ہیں۔ لاؤ کاغذ، اس پر لکھ دوں۔ کاغذ لے کر دہلی چلے جانا اور بادشاہ کو دکھا دینا، وہ تمہیں دو گاؤں دے دے گا۔‘‘ بوڑھے کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں۔ اُسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔

’’میرے پاس کاغذ کہاں؟‘‘ بوڑھا بولا۔

بادشاہ نے پیپل کا ایک بڑا سا پتّا اُٹھالیا اور اس پر لکھ کر بوڑھے کو دیتے ہوئے کہا ’’لو! یہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کردینا‘‘۔

بوڑھا دو گاؤں کے خیال میں مگن تھا، سوچ رہا تھا کہ اب تو زندگی مزے سے گزرے گی، بس یہی سوچتے سوچتے اس نے پتّا فرش پر رکھ دیا اور اونگھنے لگا۔

اچانک وہ تڑپ کر اُٹھا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک بکری وہی پتّا کھا رہی ہے جس پر بادشاہ نے دو گاؤں جاگیر کے لکھ دیئے تھے۔ ’’ہائے تو نے دو گاؤں کھا لیے‘ وہ دردناک آواز میں چیخا، میں برباد ہوگیا، میں لُٹ گیا۔

بہت دیر تک وہ بچوں کی طرح سسکتا رہا پھر سوچا، دہلی جا کر بادشاہ کو ساری داستان سنائی جائے ہوسکتا ہے بادشاہ کو ترس آجائے اور وہ اُسے دو گاؤں بخش دے۔

دہلی پہنچ کر اس نے بار بار کوشش کی کہ بادشاہ سے ملے مگر کسی نے قلعے میں نہ گھسنے دیا۔ پہرے داروں نے ہر بار ڈانٹ پھٹکار کر بھگا دیا۔ اب تو اس کی حالت خراب ہوگئی، پاگلوں جیسا ہوگیا اور دہلی کی سڑکوں پر چلّاتا پھرتا ’’بکری نے دو گاؤں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

کھالیے، میں برباد ہوگیا۔''

لوگ اُسے پاگل سمجھ کر ہنستے تھے۔ مگر وہ بس یہی رَٹ لگا تا رہتا۔ بکری نے دو گاؤں کھا لیے، میں برباد ہوگیا''۔

دہلی میں لال قلعے کے سامنے ہی جامع مسجد ہے۔ بادشاہ ہر جمعہ کو وہاں نماز پڑھنے جایا کرتا تھا۔ راستے کے دونوں طرف لوگ بادشاہ کے دیدار کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

چرواہا بھی اُسی راستے پر جا کر کھڑا ہوگیا۔ جوں ہی بادشاہ نزدیک سے گزرا، چرواہے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ یہ تو وہی شخص تھا جسے اس نے دودھ پلایا تھا، پیاسا شکاری۔ بوڑھا بے اختیار چیخ اُٹھا'' بکری نے دو گاؤں کھا لیے، میں برباد ہوگیا۔''

بادشاہ کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے۔ اس نے بوڑھے کی طرف دیکھا اور اِسے اُس دن کا واقعہ یاد آ گیا۔ اس نے مسکرا کر کہا'' نماز کے بعد ہم سے مِلو''۔

نماز کے بعد لوگوں نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیے۔ بوڑھا دیکھ رہا تھا بادشاہ کے ہاتھ بھی اُٹھے ہوئے تھے۔

اس نے ایک شخص سے پوچھا'' بھلا بادشاہ کس سے کیا مانگ رہا ہے؟ اُسے کس چیز کی کمی ہے؟''

اس شخص نے بتایا'' بادشاہ اپنے خدا سے دعا مانگ رہا ہے۔ اس خدا سے جس نے اسے بادشاہ بنایا ہے۔ بادشاہ، فقیر، چھوٹے بڑے سب اُسی سے مانگتے ہیں۔'' بوڑھا گہری سوچ میں ڈوب گیا۔'' بادشاہ بھی خدا سے مانگ رہا ہے۔ پھر میں بھی کیوں نہ اسی سے مانگوں، بادشاہ کے سامنے ہاتھ کیوں پھیلاؤں؟ واہ! میں جاتا ہوں۔ جو بادشاہ کو دیتا ہے وہی مجھے بھی دے گا۔

یہ کیجئے

I سنیے - سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس کہانی کو چار یا پانچ جملوں میں مختصر طور پر بیان کیجیے۔
2. اس کہانی سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا ہے؟
3. آپ نے کبھی ایسا کام کیا ہے جس پر آپ کو انعام ملا ہو بولیے۔
4. کسی بھی کام میں لاپرواہی برتنے سے کیا ہو سکتا ہے؟ بولیے۔
5. اس کہانی میں لوگ چرواہے کو پاگل کیوں سمجھنے لگے؟

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے الفاظ سبق کے جن جملوں میں موجود ہوں اس کو خوشخط لکھیے۔

1. مصاحبوں =
2. چھلانگیں =
3. تازہ میٹھا =

SCERT TELANGANA

4. فرض تھا =
5. مانگ رہا ہے =
6. ہاتھ کیوں پھیلاؤں =

(ب) نیچے دیئے گئے جملے کو پڑھ کر سبق کی مدد سے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1. گرما کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ (　　　)
   (i) بہت تیز دھوپ پڑ رہی تھی۔
   (ii) گرمی کم تھی۔
   (iii) آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔
2. ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگ رہا تھا۔ (　　　)
   (i) گھوڑے پالنے والا۔
   (ii) لکڑیاں کاٹنے والا۔
   (iii) بھیڑ بکریاں چرانے والا۔
3. بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا (　　　)
   (i) خوش ہونا۔
   (ii) تروتازہ محسوس کرنا۔
   (iii) پیاس بجھانا۔
4. بوڑھے کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گیں (　　　)
   (i) دنگ رہ جانا
   (ii) خوشی سے آنکھیں چمک جانا۔
   (iii) روشنی سے آنکھیں بند ہو جانا۔

(ج) دیئے گئے سوال غور سے پڑھیے اور ان کے جواب سبق میں سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

1. جنگل میں بادشاہ کیوں اکیلا رہ گیا؟
2. بادشاہ کی پیاس کس نے اور کیسے بجھائی؟
3. شاہ جہاں نے بوڑھے کو انعام میں کیا دیا؟
4. بادشاہ نے کس پر انعام تحریر کیا؟ اور کیوں؟
5. ”بکری نے دو گاؤں کھا لیے“ اس کا کیا مطلب ہے؟
6. بوڑھا بادشاہ سے ملے بغیر کیوں چلا گیا؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے (الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے ۔

1. اگر بکری نے وہ پتّا نہ کھایا ہوتا جس پر انعام لکھا تھا تو کیا ہوتا؟ سوچ کر لکھیے ۔
2. آپ مختلف لوگوں کے پیشوں کی پہچان کیسے کرتے ہیں؟ لکھیے ۔
3. کہانی میں بوڑھے نے اپنی لاپرواہی سے نقصان اُٹھایا کیا آپ کو بھی کبھی لاپرواہی کی وجہ سے نقصان ہوا؟ لکھیے ۔
4. بادشاہ کو دعاء کرتے دیکھ کر بوڑھے کی جگہ اگر آپ ہوتے تو کیا انعام لیے بغیر واپس چلے جاتے؟ کیوں؟
5. دعاء مانگنے کے کیا آداب ہیں؟ لکھیے ۔

IV لفظیات

(الف) دیئے گئے پیشوں کی مناسبت سے اُن کے کام لکھیے ۔

1. اُستاد = ...
2. جولاہا = ...
3. درزی = ...
4. پائلٹ = ...
5. انجینئر = ...
6. کمہار = ...

(ب) ذیل میں دیے گئے الفاظ کی ضد سبق میں موجود ہے اس کو ڈھونڈ کر خانوں میں لکھیے ۔

نرم	سزا	عرش	آباد	خارج	کڑوا	اچھا	عقلمند	دور

(ج) نیچے کافی کپ میں دیے گئے لفظوں کی جوڑی آئیس کریم کون میں ہے ان کے صحیح جوڑ ملائیے ۔

SCERT TELANGANA

(د) خط کشیدہ الفاظ کو مترادف لفظ سے بدل کر دوبارہ جملے لکھیے ۔

1. اچانک وہ تڑپ کر اُٹھا۔ایک بکری وہی پتا کھا رہی تھی۔
2. ’’میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں‘‘۔بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے ہوئے کہا۔
3. گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔

V تخلیقی اظہار

1. ذیل کے اشاروں کی مدد سے سبق کی کہانی کو بدل کر لکھیے ۔

بادشاہ - پیاسا - چرواہا - شربت - انعام - پیپل پر - دوگاؤں
چرواہا خوش - پیپل کا پتّہ لے کر - بادشاہ دربار میں .... مکمل کیجیے

2. آپ کے مدرسے کے کتب خانے سے کوئی ایک کتاب حاصل کیجیے اور اس پر ذیل میں دیئے گئے اشاروں کی مدد سے تبصرہ لکھ کر اپنے کمرہ جماعت میں پیش کیجیے۔

کتاب کا نام: ....

مصنف: ....

الفاظ: .... زبان: .... اہمیت: ....

سبق/ حاصل: .... مصنف کا خیال: ....

آپ کی رائے ....

VI توصیف

(الف)

1. آپ کی جماعت کے چند طلباء نے منڈل کی سطح پر منعقد کیے گئے تحریری اور تقریری مقابلوں میں انعام اوّل حاصل کیا ہے ان کی توصیف کے لیے Greeting Cards تیار کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. حامد نے سبق پڑھا۔	2. حامد نے سبق نہیں پڑھا۔
3. میں جاؤں گا۔	4. میں نہیں جاؤں گا۔
5. اکبر سمجھدار ہے۔	6. اکبر ناسمجھ ہے۔
7. اس کام کو ضرور کرنا۔	8. اس کام کو نہ کرنا۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔21-2020

پہلے جملے میں کام کا ہونا یا کام کا کرنا ظاہر ہوتا ہے جب کہ دوسرے جملے میں کام کا نہیں کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

وہ جملہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو **''مثبت جملہ''** کہلاتا ہے۔

وہ جملہ جس سے کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہو **''منفی جملہ''** کہلاتا ہے۔

حرف منفی **''نا''** ، **''نہ''**، **''مت''** اور **''نہیں''** ہیں۔

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. اس طرح کے مثبت اور منفی جملے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔

(ب) ذیل کے مثبت جملوں کو منفی اور منفی جملوں کو مثبت بنائیے

1. رضیہ لکھ رہی ہے۔
2. ارشد نا خوش ہے۔
3. کل تم شہر جانا۔
4. وہ کامیاب ہو گیا۔

منصوبہ کام

1. چند سبق آموز نظمیں جمع کیجیے اور اپنے مدرسے کے دیواری رسالے پر چسپاں کیجیے۔
2. شاہ جہاں کے بارے میں مزید تفصیلات جمع کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں

1. سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. اشاروں کی مدد سے کہانی کا اختتام کر سکتا/کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. کہانی کے لحاظ سے مزید نظمیں اکٹھا کر سکتا/کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. بادشاہ شاہ جہاں کے بارے میں معلومات جمع کر سکتا/کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA